

لَبِنِي إِسْرَائِيلَ*	اذْكُرُوا	نِعْمَتِي	الَّتِي
اے بنی اسرائیل!	تم یاد کرو (فعل امر)	میری نعمت کو (یائے تکلم)	جو
<p>*یا، حرفِ نداء ہے۔ بنی اسرائیل (مرکب اضافی) کا لفظی ترجمہ ہے ”اسرائیل کے بیٹے“</p> <p>بِنِي، اصل میں بِنِيْن تھا، لیکن یہ قاعدہ ہے کہ جب مضاف کے آخر میں نون آرہا ہو تو وہ گر جاتا ہے، چاہے جمع کا نون ہو یا تثنیہ کا۔</p> <p>بِنِيْن (یعنی بیٹے) کا نون اضافت کی وجہ سے گر گیا تو ”بِنِيْنِ“ باقی رہا۔ ”اسرائیل“ حضرت یعقوبؑ کا لقب ہے جس کا ترجمہ ہے ”اللہ کا پہلوان“۔ پس حضرت یعقوبؑ کی اولاد یا نسل کو بنی اسرائیل کہتے ہیں۔</p>			
أَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	أَوْفُوا
میں نے انعام کی	تم پر	اور	اور تم پورا کرو (فعل امر)
بِعَهْدِيَّ	أَوْفِ	بِعَهْدِكُمْ	وَأَيَّايَ
میرے عہد کو (یائے تکلم)	میں پورا کروں گا (جو اب شرط)	تمہارے عہد کو	اور مجھ سے
<p>ف: پس۔ اِذْ هَبُوا دُرُوْدِنِ: مجھ سے (نی کی یاء گری ہوئی ہے)</p>			<p>فَاذْهَبُوْنَ</p> <p>پس تم مجھ سے ڈرو</p>
<p>لَبِنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِيَّ وَأَوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۖ وَأَيَّايَ فَاذْهَبُوْنَ ﴿٤١﴾</p>			
<p>اے بنی اسرائیل! اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر کی اور میرے عہد کو پورا کرو، میں بھی تمہارے عہد کو پورا کروں گا اور بس مجھ ہی سے ڈرو۔</p>			

